

رول نمبر ----- (امیدوار خود پُر کرے) (تعلیمی سیشن 2020-2022 تا 2022-2024)

وقت : 2 گھنٹے 10 منٹ
کل نمبر : 60

024 - فرسٹ اینول (دہم کلاس)

اردو (لازمی)

(پہلا گروپ)
(حصہ اول)

CHR-1-24

پرچہ : II (انشائیہ طرز)

- 10 -2 درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے):
- (حصہ نظم)
- (i) وہ لُو، وہ آفتاب کی جدت، وہ تاب و تب
(ii) ہنتا تھا کوئی گل نہ لہکتا تھا سبزہ زار
(iii) اپنے صحرائیں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں
(iv) شتر کے گھر میں پیامِ بہار ہے سہرا
(v) یہ وہ راستا ہے دیارِ وفا کا
(vi) سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں
(vii) نازک تھے کہیں رنگ گلِ وُوئے سخن سے
- کالا تھا رنگ دھوپ سے دن کا مثال شب
کانٹا ہوئی تھی سوکھ کے ہر شاخ باردار
بجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خواہیدہ ہیں!
کبھی کبھی تو بڑا بے مہار ہے سہرا
جہاں بادِ صرصر، صبا ہو گئی ہے
لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں
جذبات کہ آداب کے سانچے میں ڈھلے ہیں

(حصہ دوم)

- 3- درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے:
- 5,5 (الف) ۱۸۸۵ء میں ہندوؤں نے کانگریس کی بنیاد ڈالی اور ظاہر یہ کیا کہ وہ ملک کی تمام قوموں کو ان کے حقوق دلوائیں گے لیکن بعد میں پتا چلا کہ وہ صرف اپنے حقوق کا تحفظ چاہتے ہیں۔ انھوں نے مسلمانوں کو ان کے کاروبار سے محروم کرنے کی کوشش کی اور وہ سرکاری ملازمتوں پر بھی قابض ہو گئے۔

(ورق الٹئے)

201-024-I-(Essay Type)-125000

CHR-1-24

(2)

- 3- (ب) وہ بہت سادہ مزاج، بھولا بھالا اور منکر المزاج تھا۔ اُس کے چہرے پر اشتیاق اور لبوں پر مسکراہٹ کھیلتی رہتی تھی۔ چھوٹے بڑے ہر ایک سے بھک کر ملتا۔ غریب تھا اور خواہ بھی کم تھی، اس پر بھی اپنے غریب بھائیوں کی بساط سے بڑھ کر مدد کرتا رہتا تھا۔ کام سے عشق تھا اور آخر کام کرتے کرتے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔
- 10 -4 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:
- (i) مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیزداری تھی؟
(ii) تحریکِ خلافت کیوں شروع کی گئی؟
(iii) مرزا غالب نے میر مہدی حسن مجروح کو خط، یہ رنگ کیوں بھیجا؟
(iv) رشید احمد صدیقی کے خطوط کی تعداد کتنی ہے اور کس نے مرتب کیے؟
(v) شاعری میں میر انیس کی وجہ شہرت کیا ہے؟
(vi) حضرت ابویوب انصاریؓ کی شخصیت میں کون سی تین چیزیں نمایاں تھیں؟
(vii) مال گودام روڈ پر نائنگ کے گھوڑوں کا کیا حال ہوتا ہے؟
(viii) نظم میں شاعر نے ”نیا گل کھلانے“ کا ذکر کر کے کس طرف اشارہ کیا ہے؟
- 5 -5 کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے: (i) پرستان کی شہزادی۔ (ii) چغل خور۔
- 15 -6 کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: (i) عیدین۔ (ii) محنت کی برکتیں۔ (iii) دیہاتی زندگی۔
- 10 -7 درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:
- مسلمانوں کے ایک ہزار سالہ دورِ اقتدار میں ہندو اور مسلمان ساتھ ساتھ رہے۔ انہوں نے ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھا۔ ہندوؤں کی بعض رسمیں مسلمانوں میں رائج ہوئیں اور بعض اسلامی تصورات ہندوؤں میں مقبول ہوئے۔ لیکن ہندو اور مسلمان آپس میں جذب ہو کر ایک معاشرہ نہ بن سکے۔ ہندو، مسلمان عموماً الگ الگ محلوں میں رہتے تھے۔ ہندو معاشرہ ذات پات کے بندھنوں میں جکڑا ہوا تھا۔ اس لیے ہندو نہ تو آپس میں متحد ہوتے تھے نہ مسلمانوں کی طرف خلوص دل سے ہاتھ بڑھاتے تھے۔ اگرچہ مسلمان اور ہندو دونوں تو میں ایک خطا راض میں رہتی تھیں لیکن مسلمانوں کی رواداری کے باوجود ہندوؤں کے معاشرتی اور مذہبی تعصبات پختہ ہوتے گئے۔ باہمی میل جول اور یگانگت کا خاصہ فقدان رہا۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کی یہ الگ الگ حیثیت پورے اسلامی دور میں نمایاں رہی۔ اس صورت حال کو پاکستان کی مخصوص اصطلاح میں دو قومی نظریہ کہا جاتا ہے۔
- سوالات: (i) ہندوؤں اور مسلمانوں نے ایک دوسرے کے ساتھ رہ کر کیا کچھ سیکھا؟ (ii) ہندوؤں اور مسلمانوں کے آپس میں تعلقات کیسے رہے؟ (iii) ہندو معاشرہ آپس میں متحد کیوں نہ رہ سکا؟ (iv) دو قومی نظریے سے کیا مراد ہے؟ (v) مسلمانوں کی رواداری کے باوجود ہندوؤں نے کیا رویا پتایا اور اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

رول نمبر----- (امیدوار خود پُر کرے) (تعلیمی سیشن 2020-2022 تا 2022-2024)

وقت : 2 گھنٹے 10 منٹ
کل نمبر : 60

024 - فرسٹ اینڈ (دہم کلاس)

(دوسرا گروپ)
(حصہ اول)

CHAR-2-24

اردو (لازمی)
پرچہ : II (انشائیہ طرز)

- 2- درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے) :
- 10 (حصہ نظم)
- (i) بشر کو فطرت اسلام پر پیدا کیا جس نے محمد مصطفیٰ کے نام پر فیدا کیا جس نے
- (ii) گرداب پر تھا شعلہ بوالہ کا گماں انگارے تھے جناب تو پانی شرر فشاں
- (iii) جن کی تابانی میں انداز گمن بھی، تو بھی ہے اور تیرے کو کب تقدیر کا پرتو بھی ہے
- (iv) سرنگوں رہتی ہیں جس سے قوتیں تخریب کی جس کے بُو تے پر لچکتی ہے کمر تہذیب کی
- (v) میں در ماندہ اس بارگاہ عطا کا گنہ گار ہوں ، اک خطا ہو گئی ہے
- (vi) سلسلہ ، فتنہ قیامت کا تیری خوش قسمتی سے ملتا ہے
- (vii) جو جمیل گئے ہنس کے کڑی دھوپ کے تیور تاروں کی خنک چھاؤں میں وہ لوگ جلتے ہیں

- 3- درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان ، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے :
- 5.5 (الف) عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں محض تہوار منانے اور اچھل کود کو کچھ بنانے پر منحصر نہیں بلکہ اس خوشی کا رشتہ ہماری اقدار میں بہت دور تک جاتا ہے ، جس سے عید کے بارے میں اردو شعرا کی تخلیقات کو ایک سمت ہی نہیں ملتی بلکہ ان کا تعلق ہمارے داخلی رویوں کے ساتھ اتنا گہرا ہے کہ ہماری شعری روایت میں یہ عمل صرف ایک طرفہ مناظر کشی تک جا کر ختم نہیں ہوتا۔ عید کی شاعری ہماری شعری روایات کا ایک اہم اور ناقابل فراموش حصہ ہے۔
- (ورق لٹنے)

CHAR-2-24

- 3- (ب) سلیمانہ سے ملحق ایک بڑا کتب خانہ ہے۔ یہاں مخطوطات کا سب سے بڑا ذخیرہ محفوظ ہے۔ اندازے کے مطابق ایک لاکھ قلمی کتابیں یہاں ہیں اور نہایت ترتیب و تنظیم سے رکھی ہوئی ہیں۔ جب میں اپنے رفیقوں کو باسفورس ، گولڈن ہارن اور ایاصوفیہ کی سیر کراتا ہوا یہاں سے سلیمانہ میں لایا تو سب کی حیرت و مسرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ ہم سب نے یہاں اچھا خاصا وقت صرف کیا۔
- 10 4- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے :
- (i) حمد میں خالق کی کن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟
- (ii) لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کیا تھا؟
- (iii) اہل مغرب نے قومیت کی بنیاد کس پر رکھی ہے؟
- (iv) اردو شعرا نے ہر دور میں عید الفطر کو موضوع سخن کیوں بنایا؟
- (v) مصنف کو اپنے بے تکلف دوست بھڑ بھڑیا سے کیا شکایت ہے؟
- (vi) شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟
- (vii) کون سی قوتیں کسان سے سرنگوں رہتی ہیں؟
- (viii) حسرت موہانی اپنی غزل میں منزل مقصود پر پہنچنے کے لیے کیوں پر امید ہیں؟
- 5 کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے : (i) مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ۔ (ii) نام دیومالی۔
- 15 کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے : (i) کابلی۔ (ii) برسات کا موسم۔ (iii) قائد اعظم۔
- 10 7- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے :
- سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختہ جہاز پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو لہروں کا ایک لاتعداد سلسلہ نظر آتا ہے ، جو ہوا کے نرم نرم جھونکوں کے اثر سے سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہنے سے ایک دوسرے کے پیچھے چلتے بناتا چلا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسری کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ صبح کے وقت آفتاب نکلتا ہے اور اچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی ہیں تو قوس قزح کے سارے رنگ دفعتاً شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں اور دور آفتاب کے قریب تو سنہری روپوشی فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ گویا شاہ خاور کے خیر مقدم کے لیے سامان ہو رہا ہے۔
- سوالات : (i) سکون کے وقت سمندر کا نظارہ کیا ہوتا ہے؟ (ii) تختہ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟ (iii) ”شاہ خاور“ سے کیا مراد ہے؟ (iv) دور آفتاب کے قریب کیا نظر آتا ہے؟ (v) اس پیرا گراف کا مناسب عنوان تجویز کیجیے۔
- 202-024-II-(Essay Type)-115000